السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز جنازہ باآواز بلند پڑھنا صحیح احادیث سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ نماز جنازہ سری اور جہری دونوں طرح سے جائز ہے جہری نماز جنازہ کے دلائل حسب ذیل ہیں:

طلحہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز جنازہ ادا کی تو آپ نے سورۃ فاتحہ پڑھی اور فرمایا: "کہ میں نے بتانے کے لیے ایسا کیا ہے تاکہ تمہیں علم ہو جائے کہ یہ سنت ہے۔ (1) (صحیح بخاری)

(فاتحہ پڑھنے کا علم تب ہی ہو سکتا ہے جب اسے باآواز پڑھا جائے۔ ایک دوسری روایت میں اس کی صراحت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے باآواز بلند ہمیں سناتے ہوئے سورۃ فاتحہ کو پڑھا۔ (صحیح ابن حبان: 29/6

سعید بن ابی سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نماز جنازہ میں سورۃ اونچی آواز سے پڑھی اور فرمایا: "کہ میں نے باآواز بلند اس لیے فاتحہ پڑھی ہے تاکہ تمہیں پتہ چل جائے کہ ایسا کرنا سنت ہے۔ (2) (مستدرک حاکم: 358/1)

سورۃ فاتحہ کے بعد دوسری سورت بھی باآواز پڑھنی چاہیے۔ ایک حدیث میں ہے کہ آپ نے سورۃ فاتحہ اور دوسری سورت کو اونچی آواز سے پڑھا حتیٰ کہ ہمیں آپ کی آواز سنائی دی۔ (3)

(دعاؤں کو بھی اونچی آواز سے پڑھنا ثابت ہے۔ راوی کہتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پڑھا تو میں نے آپ سے سن کر دعاؤں کو یاد کیا۔ (صحیح مسلم (4)

ان روایات سے معلوم ہوا کہ نماز جنازہ باآواز بلند پڑھی جا سکتی ہے، تاہم ترجیح آہستہ پڑھنے کو ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 167